## سوال

(151) مس ذکر پر دوبارہ وضوء کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غسل کرنے کا جو طریقہ حدیث شریف میں مذکور ہے اس کے مطابق پہلے وضو کرنا چاہیے۔ پھر یہ حدیث شریف بھی ترمذی کے حوالے سے دیکھی ہے کہ رسول ا ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔ صابن ملتے وقت اگر ذَکر یا دُبر کو ہاتھ لگ جائے، تو کیا غسل سے فراغت کے بعد دوبارہ وضو کرنا چاہیے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص وضو کے بعد غسل کرے تو مسّ ذکر (شرمگاہ کا چھونا) یا دُبر کی صورت میں دوبارہ وضو کرنا ہوگا۔ راجح مسلک یہی ہے۔ حدیث میں ہے:

’مَن مَسَّ ذَکَرَہٗ فَلَا یُصَلِّی حَتّٰی یَتَوَضَّأَ۔‘ (رواہ اُلخمسۃ) سنن الترمذی، رقم: ۸۲، بَابُ الوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ سنن النسائی، بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ، رقم: ۴۴۷

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### کتاب الطہارۃ: صفحہ: 160

### محدث فتویٰ